بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (القرآن)

جس نے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنَنِ ابُوداؤد شریف

(مُترجَم)

جلد سوم

تصنیف

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہٗ

۲۰۲ھ ـــــ ۲۷۵ھ

۸۱۷ء ـــــ ۸۸۹ء

ترجمہ و فوائد

مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری ظلہٗ

(مترجم صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، موطا امام مالک)

تقسیم کار

فرید بُک سٹال ○ ۳۸ اردو بازار۔ لاہور ۲ پاکستان

نام کتاب : سننِ ابُوداوٗد (سوئم)

تصنیف : امام ابوداوٗد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولٰینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہٗ العزیز

اہتمام وتزیین : سیّد اعجاز احمد (بانیٔ اِدارہ)

مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

اشاعتِ دوئم : ذوالقعدۃ ۱۴۲۲ھ/فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899
ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com
ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

اَوَّلُ كِتَابِ السُّنَّةِ

اتباعِ سنّت کا بیان

بَابٌ ۳۸۱ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

۱۱۷۲۔ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَقَتِ الْيَهُودُ إِحْدٰى أَوْ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَتَفَرَّقَتِ النَّصَارٰى عَلٰى إِحْدٰى أَوْ ثِنْتَيْنِ فِرْقَةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلٰى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً۔

سنّت کا مطلب

وہب بن بقیہ، خالد، محمد بن عمرو، ابو سلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ یہودی اکہتر یا بہتر فرقوں میں بٹے تھے اور انصاری بھی اکہتر یا بہتر فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے لیکن میری اُمت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔

ف :۔ یہ سنن ابوداؤد کی کتاب السنّۃ ہے اور اس کا پہلا باب امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۲۷۵ھ/ ۸۸۸ء) نے سنت کی تشریح میں باندھا ہے اور اس باب میں سب سے پہلی حدیث انہوں نے اُمتِ محمدیہ کے تہتر فرقے ہو جانے کے متعلق پیش کی ہے۔ معلوم ہوا کہ سنت سے مراد طریقۂ رسول ہے یعنی اُمتِ محمدیہ کی صرف ایک ہی جماعت طریقۂ رسول پر رہے گی جو سوادِ اعظم ہے اور اس کے علاوہ باقی ۷۲ فرقے رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ وسلم کے طریقے سے ہٹتے ہوئے بدعتی گمراہ، بدمذہب اور جہنمی ہوں گے جیسا کہ متعدد احادیثِ مطہرہ میں وارد ہوا ہے۔ چنانچہ غوثِ اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۵۶۱ھ/ ۱۱۶۶ء) نے اس سلسلے میں یوں تصریح فرمائی ہے:۔

فاصل ثلاث وسبعين فرقة عشرة اهل السنة والخوارج والشيعة والجهمية والضرارية والنجارية والكلابية۔ فاهل السنة طائفة واحدة والخوارج خمس عشر فرقة والمعتزلة ست فرقة والمرجية اثناعشر فرقة والشيعة اثنتا وثلثون فرقة والجهمية والنجارية والضرارية والكلابية كل واحدة فرقة واحدة والمشبهة ثلث فرق فجميع ذلك ثلاث وسبعون فرقة على ما اخبر به النبي صلى الله عليه وسلم واما الفرقة النّاجية فهي اهل السنة والجماعة۔

(غنیۃ الطالبین۔ جلداول، مطبوعہ کراچی، ص ۳۰۹)

پس تہتّر فرقوں کی اصل دس فرقے ہیں یعنی اہلسنّت، خوارج، شیعہ، معتزلہ، مرجیہ، مشبہ، جہمیہ، ضراریہ، نجاریہ اور کلابیہ۔ چنانچہ اہلسنت وجماعت کا ایک ہی فرقہ ہے جبکہ خوارج کے پندرہ فرقے ہیں، معتزلہ کے چھ فرقے مرجیہ کے بارہ فرقے، شیعہ کے بتیس فرقے، جہمیہ، نجاریہ ضراریہ اور کلابیہ میں سے ہر ایک فرقے کا ایک ہی فرقہ ہے اور مشبہ کے تین فرقے ہیں تو یہ سب مل کر تہتّر فرقے ہو گئے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے اس کی خبر دی اور ان میں سے نجات پانے والا فرقہ اہلسنت وجماعت ہے۔

❖ ❖ ❖

معلوم ہُوا کہ علیحدہ فرقہ بنانا اور حضور کی بنائی ہوئی جماعت سے جُدا ہو کر اپنا علیحدہ فرقہ بنانا گویا اپنے آپ کو جہنم میں لے جانا ہے۔ یہ زندہ حقیقت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی تیار کردہ جماعت وہی ہے جو مختلف فرقِ باطلہ کے ظہور میں آنے پر اہلسنت وجماعت کے نام سے موسوم ہوئی تاکہ وہ گمراہ فرقوں سے ممتاز رہے۔ اس جماعت سے نکلنا قرآن وحدیث کی رُو سے مخالفتِ رسول ہے جیسا کہ پروردگارِ عالم نے اس بارے میں تصریحاً فرمایا ہے:۔

ومن يّشاقق الرّسول من بعد ما تبيّن له الهدٰى ويتّبع غير سبيل المؤمنين نولّه ما تولّى ونصله جهنّم وسآءت مصيرًا

(۴: ۱۱۵)

اور جو رسول کا خلاف کرے اس کے بعد کہ ہدایت اس کے لیے ظاہر ہو چکی اور مسلمانوں کے راستے کے سوا کسی اور راستے پر چلے تو ہم اُسے اُدھر ہی پھیر دیں گے جدھر وہ پھرا ہے اور جہنم میں ڈالیں گے جو پلٹنے کی بُری جگہ ہے۔

۱۷۳۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا نَا أَبُو الْمُغِيرَةِ نَا صَفْوَانُ ح وَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ نَحْوَهُ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَرَازِيُّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ قَامَ فَقَالَ أَلَا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا فَقَالَ أَلَا إِنَّ مَنْ قَبْلَكُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ افْتَرَقُوا عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً وَإِنَّ هٰذِهِ الْمِلَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ ثِنْتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَهِيَ الْجَمَاعَةُ زَادَ ابْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو فِي حَدِيثَيْهِمَا وَإِنَّهُ سَيَخْرُجُ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ تَجَارَى بِهِمْ تِلْكَ الْأَهْوَاءُ كَمَا يَتَجَارَى الْكَلْبُ لِصَاحِبِهِ وَقَالَ عَمْرٌو الْكَلْبُ بِصَاحِبِهِ لَا يَبْقَى مِنْهُ عِرْقٌ وَلَا مَفْصِلٌ إِلَّا دَخَلَهُ۔

احمد بن حنبل اور محمد بن یحییٰ، ابوالمغیرہ، صفوان —— عمرو بن عثمان، بقیہ، صفوان، ازہر بن عبداللہ حرازی، ابوعامر ہوزنی سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا:۔ خبردار ہو جاؤ کہ تم سے پہلے اہلِ کتاب بہتر فرقوں میں بٹ گئے تھے اور عنقریب یہ اُمّت تہتّر فرقوں میں بٹ جائے گی۔ بہتّر فرقے تو جہنم میں جائیں گے اور ایک ہی فرقہ جنت میں جائے گا، وہی سب سے بڑی جماعت ہے۔ ابن یحییٰ اور عمرو بن عثمان نے اپنی اپنی حدیثوں میں یہ بھی کہا:۔ عنقریب میری اُمّت میں ایسے لوگ نکلیں گے کہ گمراہی اُن میں یوں سرایت کر جائے گی جیسے باؤلے کُتّے کے کاٹے ہوئے کے جسم میں زہر سرایت کر جاتا ہے۔ عمرو بن عثمان نے کہا جیسے سگ گزیدہ کے جسم میں زہر داخل ہو جاتا ہے کہ کوئی رگ اور کوئی جوڑ اس سے نہیں بچتا۔

ف:۔ سنّت یہی ہے کہ ایک مسلمان کہلانے والا اُسی جماعت میں رہے جو رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے تیار کی تھی اور فرقِ باطلہ کے منظرِ عام پر آنے کے وقت اُس نے اپنے آپ کو اہلسنت وجماعت کے نام سے موسوم ومشتہر کیا۔ اس جماعت سے نکلنا اور اپنا علیحدہ فرقہ قائم کرنا یا اس طرح قائم ہونے والے کسی بھی گمراہ فرقے میں شامل ہونا بہت بڑی بدعت ہے۔ اہلسنت وجماعت کے سوا جتنے بھی فرقے بنے وہ سب بدعتی، گمراہ اور بد مذہب ہیں۔ مسلمانوں کے پاس جتنا دینی، علمی اور قلمی سرمایہ ہے، وہ سارے کا سارا اہلسنت وجماعت کے بزرگوں کا ہے۔ دوسری جماعتوں کے پاس خاک دھول کے

سوا کچھ بھی نہیں۔ قرآن وحدیث اور ان سے متعلقہ تمام علمی سرمائے کو یہی حضرات چودہ سو سال سے یہاں تک لائے ہیں۔ دیگر فرقوں میں سے اکثر کھپ گئے بعض نئے جو پیدا ہوئے وہ بھی یکے بعد دیگرے مٹتے چلے جائیں گے۔ قیامت تک جانے والا وہی گروہ ہے جو مسلمانوں کا سوادِ اعظم اور ناجی گروہ ہے۔ سرزمین پاک و ہند میں اہلسنت وجماعت کے سوا بعض ان فرقوں کی چہل پہل اور چلت پھرت نظر آرہی ہے اور بعض بظاہر بڑے خوشنما رنگوں میں عوام الناس کو اپنے پیچھے لگانے میں کوشاں نظر آرہے ہیں تو اس ملک پر انگریزوں کی حکومت قائم ہونے سے پہلے ان تمام فرقوں کا روئے زمین پر کہیں نام ونشان بھی نہیں تھا۔ یہ برٹش گورنمنٹ نے اپنی اسلام دشمنی کے تحت ملتِ اسلامیہ کو تحفے میں دیئے ہیں جو معلوم نہیں کب تک لوگوں کے دین وایمان پر دن دھاڑے ڈاکے ڈالتے رہیں گے۔ اہلسنت وجماعت کی حقانیت کے بارے میں خاتم المحققین۔۔۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۰۵۲ھ / ۱۶۴۲ء) نے لکھا ہے۔

اگر گویند چگونہ معلوم شود کہ فرقۂ ناجیہ اہلسنت وجماعت اند وایں راہِ راست وراہِ خداست ودیگر ہمہ راہ ہائے نارست وہر فرقہ دعوٰی میکند کہ براہِ راست است و مذہب وے حق۔ جوابش آنکہ ایں چیزے نیست کہ بمجردِ دعوٰی تمام شود، برہان باید و برہانِ حقانیت اہلسنت وجماعت آنست کہ ایں دینِ اسلام بنقل آمدہ است ومجردِ عقل باں وافی نیست وبتواتر اخبار معلوم شدہ تتبع وتفحص احادیث وآثار متیقن گشتہ کہ سلف صالح از صحابہ وتابعین باحسان ومن بعدہم ہمہ بریں اعتقاد وبریں طریقہ بودہ اند وایں بدع وہوا در مذہب واقوال بعد از صدرِ اول حادث شدہ واز صحابہ وسلف متقدمین، ہیچ کس براں نبودہ والیشاں متبری بودہ اند ازاں وبعد از حدوثش، آں رابطۂ صحبت و محبت کہ باں قوم قطع کردہ ورد نمودہ ومحدثین اصحاب کتب ستہ وغیرہا از کتبِ مشہورہ معتمدہ کہ مبنی ومدارِ احکامِ اسلام برآنہا افتادہ وائمہ فقہائے اربابِ مذاہب اربعہ وغیرہم ازانہا کہ در طبقہ الیشاں بودہ اند ہمہ بریں مذہب بودہ اند واشاعرہ وماتریدیہ کہ ائمۂ اصولِ کلام اند تائید مذہبِ سلف نمودہ وبدلائل عقلیہ آنرا اثبات کردہ آنچہ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم واجماعِ سلف براں رفتہ بودہ مؤکد ساختہ اند ولہٰذا نام الیشاں اہلِ سنت وجماعت افتادہ۔ اگرچہ ایں نام حادث است

اگر کہیں کہ یہ کیسے معلوم ہوا کہ ناجی گروہ اہلسنت وجماعت کا ہے، یہی راہِ راست اور خدا کی طرف جانے کا راستہ ہے اور دوسرے تمام راستے جہنم کے راستے ہیں حالانکہ ہر فرقہ دعوٰی کرتا ہے کہ وہ راہِ راست پر ہے اور اس کا مذہب برحق ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ تو کوئی بات نہیں ہوئی کیونکہ خالی دعوٰی کافی نہیں ہوتا، دلیل چاہیئے جبکہ اہلسنت وجماعت کے برحق ہونے کی دلیل یہ ہے کہ ان کا دین اسلام نقل ہوتا آیا ہے جبکہ یہاں صرف عقل کافی نہیں ہوتی اور متواتر خبروں سے معلوم ہوا نیز احادیث وآثار کی چھان بین سے یقین آیا کہ سلف صالحین میں سے صحابہ و تابعین اور ان کے بعد والے تمام بزرگ اسی عقیدے اور طریقے پر تھے۔ مذہب اور ارشاداتِ اکابر میں بدعت اور من مانی کارروائی کی ولادت صدرِ اول کے بعد واقع ہوئی۔ صحابہ اور پہلے بزرگوں میں سے کوئی بھی ان کے طریقوں پر نہ تھا اور وہ ان راستوں سے بری تھے۔ جاری ہونے کے بعد ان فرقوں سے ان بزرگوں نے صحبت ومحبت کا رشتہ توڑ لیا اور رد کیا۔ صحاح ستہ والے محدثین اور دوسری مشہور وقابلِ اعتماد کتابوں والے کہ جن پر اسلامی احکام کا دارومدار ہے اور مذاہبِ اربعہ کے ائمہ مجتہدین اسی جماعت سے ہیں اور جتنے فقہاء ان کے طبقے میں ہیں، سب اسی مذہب پر تھے اور اشاعرہ وماتریدیہ کہ اصول وکلام کے امام ہیں انہوں نے بھی سلف کے مذہب کی تائید کی اور عقلی دلائل سے اسے ثابت کیا اور جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت اور سلف کے اجماع سے ثابت ہے اسے مؤکد کیا۔ اسی لیے تو اس جماعت کا نام اہل سنت وجماعت

اما مذہب و اعتقاد ایشاں قدیم است و طریقہ ایشاں اتباعِ احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم و اقتدا بآثارِ سلف و حمل نصوص بر ظاہر است۔" (اشعۃ اللمعات، جلد اوّل، ص ۱۴۰، ۱۴۱)

ہوا۔ اگرچہ یہ نام بعد میں رکھا گیا لیکن ان کا مذہب اور عقیدہ وہی قدیم ہے اور ان حضرات کا طریقہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی احادیث اور اسلاف کے ارشادات کی پیروی کرتے ہیں اور نصوص کو ان کے ظاہری معانی پر محمول کرتے ہیں۔

اپنے دور میں سرمایۂ ملت کے عدیم المثال نگہبان ثابت ہونے والے بزرگ یعنی امام ربانی، غوث صمدانی حضرت مجدد الف ثانی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء) نے مسلمانوں کے تہتر میں سے ایک ناجی گروہ کی نشاندہی کرتے ہوئے فرمایا ہے:

طریق النجاۃ متابعۃ اھل السنۃ والجماعۃ کثرھم اللہ سبحانہ فی الاقوال والافعال وفی الاصول والفروع فانہ الفرقۃ الناجیۃ وما سواھم من الفرق فھم فی معرض الزوال وشرف الھلاک علمہ الیوم احد اولم یعلم اما فی الغد فیعلمہ کل احد ولا ینفع (مکتوبات، دفتر اول، مکتوب ۴۹)

نجات کا راستہ اہلِ سنت وجماعت کی پیروی میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اقوال وافعال اور اصول وفروع میں برکت مرحمت فرمائے کیونکہ نجات پانے والی جماعت یہی ہے اور اس کے سوا باقی سب فرقے خرابی اور ہلاکت میں پڑے ہوئے ہیں۔ آج خواہ کسی کو اس بات کا علم نہ ہو لیکن کل ہر ایک جان لے گا جبکہ وہ جاننا فائدہ نہ دے گا۔

اسی حدیث شریف کے مطابق آج ہر گمراہ کے اندر گمراہی اس درجہ رچی بسی ہوئی ہے کہ دیوانہ وار ہر ایک اہلسنت وجماعت کو صفحۂ ہستی سے مٹانے، اس کے بھولے بھالے عوام کو اپنے پیچھے لگانے اور حق کو مٹا کر باطل کا سکہ بٹھانے میں شب وروز کوشاں ہے۔ گریبانوں میں جھانک کر دیکھنے کی ذرا زحمت نہیں اٹھاتے کہ جس راستے پر وہ گامزن ہیں کہیں وہ جہنم میں تو نہیں پہنچاتا۔ اللہ تعالیٰ ہر مدعیٔ اسلام کو عقلِ سلیم اور سچی ہدایت دے۔ آمین یا الٰہ العالمین بجاہ سید المرسلین۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ اجمعین۔

بَاب ۳۸۹ النَّهْيِ عَنِ الْجِدَالِ وَاتِّبَاعِ الْمُتَشَابِهِ مِنَ الْقُرْآنِ

جھگڑے کی ممانعت اور قرآنی متشابہات کا اتباع کرنا

۱۱۷۴ - حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ نَا يَزِيْدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِيْ أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ إِلٰى أُولِي الْأَلْبَابِ قَالَتْ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولٰئِكَ الَّذِيْنَ سَمَّى اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ۔

قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا:- رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:- وہی ذات ہے جس نے تم پر کتاب اتاری جس میں کچھ واضح آیتیں ہیں، یہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری متشابہ ہیں (۳: ۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:- جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو متشابہ آیتوں کی پیروی کرتے ہیں تو یہ وہی لوگ ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے (قرآن مجید میں) نام لیا ہے کہ ان سے بچ کر رہا کرو۔

ف:- سنت کے مخالفین کی یہ دوسری نشانی بیان ہوئی جو اصطلاحِ شرع میں بدعت ہے کہ بدعتی اور گمراہ گر قرآن مجید کی متشابہ